Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۰ ر رجب ۱۳۹۳ھ - ۱۰ ر ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش - ۱۰ ر اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۸۲

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۹ ر ظہور - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ان دنوں پشاور میں قیام فرما ہیں - آپ نے وہاں سے احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کا پیغام بھجوایا ہے - نیز ارشاد فرمایا ہے کہ جن بھائیوں اور بہنوں نے مجھے دعا کے لئے خط لکھے ہیں وہ مجھے مل گئے ہیں - طبیعت اچھی نہ ہونے کی وجہ سے سب کو جواب نہیں دے سکی - اُن کے لئے مَیں پہلے بھی دُعا کرتی تھی اب بھی کروں گی - انشاء اللہ -

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں -

---

عزیزم مکرم قریشی مبارک احمد صاحب شاہد واقف زندگی مربّی سلسلہ احمدیہ مقیم کوٹلی آزاد کشمیر کو اللہ تعالیٰ نے بچّی عطا فرمائی ہے - یہ بچّی خاکسار کی پوتی اور برادرم مکرم عبد الاحد خان صاحب بھاگلپوری کی نواسی ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ماں باپ اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے - حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام خولہ تجویز فرمایا ہے -

(خاکسار قریشی عبد الرحمٰن عفی اللہ عنہ
امیر جماعتہائے احمدیہ اضلاع سکھر
و جیکب آباد (سندھ)

افریقہ میں سکولوں کی ترقی کے لئے دُعا کی درخواست

سیرالیون - گیمبیا - آیوری کوسٹ اور نائیجیریا کے علاوہ غانا میں اس وقت آٹھ احمدیہ سیکنڈری سکول افریقن بھائیوں کی تعلیم و تربیت میں مصروف ہیں -

ستمبر میں ان سکولوں کا نیا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے جس کے لئے ابھی سے اساتذہ کرام تیاری کر رہے ہیں - مثلاً مکرم مبارک احمد صاحب ایم ایس سی بی ایڈ پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول اسوکورے (غانا) نے موسمی تعطیلات کے دوران ۲۱ سکولوں کا دورہ کیا اور وہاں کے ہیڈ ماسٹروں اور طلبہ سے اپنے سکول کا تعارف کروایا -

سکول کیلئے داخلہ کا پہلا امتحان ۲۵ ر جون کو ہوا جس میں ۷ سکولوں کے ۶۸ لڑکے شامل ہوئے -

دوسرا امتحان ۷ ر جولائی کو ہوا جس میں ۱۰۰ سے زیادہ طلبہ شامل ہوئے - اس طرح ایک سو ذہین اور قابل طلبہ کو اپنے سکول میں داخلہ کیلئے انتخاب کرنے میں بڑی مدد ملی -

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ افریقہ میں ہمارے سب سکولوں کو ترقی دے اور انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق ملے -

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

رپورٹ ۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر انگلستان کے کوائف

لیک ڈسٹرکٹ سے لنڈن کو واپسی، احباب جماعت کے لئے السلام علیکم کا محبت بھرا پیغام

از محترم پروفیسر چودھری محمد علی صاحب ایم اے :-

محترم چودھری صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۹ جولائی ۱۹۷۳ء (بنام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) میں تحریر فرماتے ہیں :-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - باقی افراد قافلہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں - حضور تمام جماعت کو محبت بھرا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہتے ہیں اور دعاؤں کی تاکید فرماتے ہیں -

۲۹ ر جولائی ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ

آج حضور ایدہ اللہ نے گیارہ بجے صبح تک ڈاک ملاحظہ فرمائی - اس کے بعد گریٹنا گرین جو سکاٹ لینڈ میں ایک مشہور اور قابل دید جگہ ہے - تشریف لے گئے - وہاں لوہار کی اس مشہور دوکان کو بھی ملاحظہ فرمایا - جہاں پرانے زمانے کی یادگاریں اب تک محفوظ ہیں - خصوصاً پرانی قسم کی گھوڑا گاڑیاں مثلاً وکٹوریا - فٹن - لینڈو - اور سٹیج کوچ جس میں چار گھوڑے جُتا کرتے تھے - اور یہاں سے ایمبل سائڈ کو جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل قیام فرما ہیں - جایا کرتا تھا - اور جس میں بیس افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوا کرتی تھی - ۱۷۱۹ء کی بنی ہوئی بگھی بھی حضور نے ملاحظہ فرمائی - جس گائیڈ نے حضور کو یہ آثار قدیمہ دکھلائے - وہ سکاٹ لینڈ کے قومی لباس میں ملبوس تھا - یہ صاحب نہ صرف اس دوکان کے مالک اور مینیجر ہیں بلکہ شادی کرانے والے جوڑوں کے لئے جو یہاں کثرت سے آتے ہیں - پادری اور نکاح خوان کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں - جس وقت حضور رخصت ہونے لگے تو انہوں نے دکان کا بنا ہوا تحفہ حضور کی خدمت میں پیش کیا - سوا چار بجے شام حضور واپس ہوٹل میں پہنچ گئے - اور کچھ دیر تک کشتیوں سے متعلق لٹریچر ملاحظہ فرمایا -

لنڈن کو روانگی

۳۰ ر جولائی ۱۹۷۳ء بروز اتوار - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ساڑھے دس بجے صبح پارک ہوٹل سے لنڈن کے لئے روانہ ہوئے - ہوٹل کے ایک کارکن نے بتایا کہ آپ کے جانے کے بعد ہوٹل کے ٹیلیفون کے چھٹی کے دن شروع ہوں گے - حضور کے قیام کے دوران امام بشیر احمد رفیق صاحب کو ان دنوں حضور کی خدمت میں ہر وقت حاضری کی سعادت نصیب ہوئی ہے - باہر سے مخلصین کی طرف سے آنے والے ٹیلیفون کا جواب دینے کے لئے یا لینے کے لئے دن رات میں بار بار ٹیلیفون پر اُن کی مصروفیت رہی ہے -

راستے میں دو تین جگہ توقف فرمایا - اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پونے سات بجے شام مشن ہاؤس میں پہنچ گئے - مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کر کے مسجد میں پڑھائیں - اتنے لمبے سفر کے بعد حضور تھکے ہوئے نظر آ رہے تھے - اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی کے ساتھ ہمارے سروں پر قائم رکھے اور سفر و حضر میں اس کا فضل شامل حال رہے - (خاکسار محمد علی)

پبلشر :- مسعود احمد - پرنٹر :- سید عبد الحی - مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ -

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کے موجودہ مصائب اور انکا علاج

پچھلے دنوں مفتیٔ اعظم فلسطین جناب سید امین الحسینی پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے آپ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ کو دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴ میں بھی تشریف لے گئے۔ وہاں کے ایک تقریب میں آپ نے عربی زبان میں ایک مختصر تقریر فرمائی۔ اس تقریر کا ترجمہ دارالعلوم کراچی کے ترجمان ماہنامہ "البلاغ" کے جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ مطابق اگست ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں شائع ہوا ہے۔ اس تقریر میں محترم جناب مفتیٔ اعظم فلسطین نے اسلامی دنیا اور مسلمانان عالم کو درپیش مصائب کا نہایت دردانگیز پیرائے میں ذکر کیا ہے۔ اسے پڑھ کر ایک دردمند مسلمان بےچین اور مضطرب ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اس کا ایک اقتباس ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

"اس وقت بڑی غفلت کا عالم ہے، مصائب کے پہاڑ ہیں۔ آپس کے اختلافات نے ہمارے شیرازہ کو پارہ پارہ کر رکھا ہے، دشمنوں کے حملے ہیں، ارضی وسماوی آفات میں گھرے ہوئے ہیں۔ ممالک دشمنوں کے قبضہ میں جا رہے ہیں۔ لیکن یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ مسلمان اپنے فکر و کردار کے اعتبار سے ذرا بھی اپنے اندر تغیر پیدا کرنے کے لئے تیار نہیں۔ مصیبتیں واعظ رب بن کر جھنجھوڑ رہی ہیں، حالات تھپیڑے مار رہے ہیں مگر کوئی ٹس سے مس ہونے کو تیار نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ خدائے پاک کو بھول جانے کی پاداش ہے۔ قرآن مجید میں ہے، وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ یعنی تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ پاک نے خود ان کی حقیقت ان سے بھلا دی۔ آج ہمارا یہی حال ہے کہ ہم خدا کو بھولنے کی پاداش میں خود اپنی حقیقت بھول چکے ہیں۔ اس وقت روئے زمین پر مسلمانوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ دنیا کے بہترین ممالک ان کے پاس ہیں۔ مال و دولت کی ان کے پاس فراوانی ہے، یہودی بہت مالدار مشہور ہیں لیکن قدرتی اور معدنی وسائل جتنے مسلمانوں کے پاس ہیں اتنے یہود کے پاس نہیں ہیں۔ مگر مسلمان اپنی حقیقت سے غافل ہو کر ہر جگہ گرفتار مصائب ہیں اور دشمن انہیں پیٹ رہے ہیں۔ اس کی اصل وجہ یہی ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا رکھا ہے۔ خدائی احکام سے بے پروائی نے ان کے ذہن سے نفع و نقصان کی تمیز مٹا دی ہے۔"

(ماہنامہ "البلاغ" کراچی اگست ۱۹۷۳ء صفحہ ۵۴)

اور بقول مدیر "المنبر" حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ:-

"معاشرہ کی جو تیز رفتاری، بے دینی، کفر و الحاد اور فحاشی و بے حیائی کو قبول کرنے یا کم از کم اسے گوارا کرنے کی صورت میں مشاہدے میں آ رہی ہے اس کے بعد تو یہی کہا جا سکتا ہے کہ شاید اب ہمارے دن پورے ہو چکے ہیں اور اب اللہ تعالیٰ کسی دوسری قوم کو اپنے دین کا وارث بنانے کا فیصلہ صادر فرمانے والے ہیں۔"

("المنبر" لائلپور ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء صفحہ ۶)

یہ انتہائی دردانگیز اور المناک صورت حال فساد و بگاڑ کی انتہا پر ہی دلالت نہیں کرتی بلکہ اس کا سب سے زیادہ اندوہناک اور روح فرسا پہلو یہ ہے کہ وہ علماء کہلانے والے افراد جنہیں علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کا مصداق ہونا چاہیئے تھا اصلاح احوال سے یکسر مایوس نظر آتے ہیں۔ اگر اس صورت حال کی اصلاح ان کے بس میں ہوتی یا خود ان کی اپنی کوششوں کے نتیجہ میں اصلاح کی کوئی امید بھی باقی رہ گئی ہوتی تو خود یہ حضرات بصد حسرت و یاس وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ (سورۃ محمد آیت ۳۹) کا خدائی فیصلہ صادر ہونے کا ذکر نہ کرتے۔ جب حالت یہاں تک پہنچ چکی ہو اور جن پر اصلاح احوال کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ خود اپنی بےبسی اور بےچارگی کے باعث مایوسیوں کی تاریکی میں بھٹکنے پر مجبور ہو چکے ہوں تو پھر ایک ہی راہ رہ جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے بموجب اس خیر امت کی اصلاح کا آسمان سے خود انتظام فرمائے کیونکہ عام زمینی واعظوں اور آسمانی مصلحین میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ ایک عام واعظ محض وعظ کر سکتا ہے دل نہیں بدل سکتا۔ جبکہ آسمانی واعظ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک جذب اور کشش اور دلوں کو صاف کرنے والی قوت یعنی قوت قدسیہ عطا کی جاتی ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس فرق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"خدا کے برگزیدہ بندوں میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ اہل تاثیر اور اہل جذب ہوتے ہیں اور وہ دنیا میں روحانی نسلوں کے قائم کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ اور چونکہ وہ علیٰ وجہ البصیرت رہنمائی کرتے ہیں اور مخلوق کے ظلماتی پردوں کو درمیان سے اٹھاتے ہیں اس لئے سچی معرفت الٰہی اور سچی محبت الٰہی اور سچا زہد و تقویٰ اور ذوق اور حلاوت انہیں کے ذریعہ سے دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اور ان سے تعلق توڑنا ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ ایک شاخ اپنے درخت سے تعلق توڑ دے۔ اور ان تعلقات میں کچھ ایسی خاصیت ہے کہ تعلق کرنے کے ساتھ ہی بشرط مناسبت روحانیت کا نشو و نما شروع ہو جاتا ہے اور تعلق توڑنے کے ساتھ ہی ایمانی حالت پر گرد و غبار آنا شروع ہو جاتا ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ)

اس میں شک نہیں مسلمانوں کے موجودہ مصائب کا سبب یہی ہے کہ انہوں نے خدا کو بھلا دیا ہے اور وہ اَلَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ کے مصداق بن گئے ہیں۔ ان کو پھر خدا کی جناب میں واپس لانے اور سچی معرفت الٰہی اور سچی محبت الٰہی اور سچا زہد و تقویٰ اور ذوق اور حلاوت سے انہیں مالا مال کرنے کے لئے آج اہل تاثیر اور اہل جذب برگزیدہ بندگان خدا کا پیدا ہونا وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ اور اگر کوئی ایسا وجود خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوا ہے اور یہ ہو نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ایسے وجود کو پیدا نہ کرے تو پھر اس وجود سے تعلق پیدا کرنا ازبس ضروری ہے تاکہ سچی معرفت الٰہی، سچی محبت الٰہی اور سچا زہد و تقویٰ مسلمانوں میں پیدا ہو۔ کیونکہ ان اوصاف سے متصف ہوئے بغیر مسلمان نصرت الٰہی کے مورد نہیں بن سکتے اور ان کے موجودہ مصائب دور نہیں ہو سکتے۔

قطعات

کبھی تُو کوہ و صحرا میں خراماں
کبھی استادہ نزدِ آبجُو ہے
کبھی پاتا ہُوں تجھ کو اپنی جاں میں
کبھی تُو میرے دِل کی آرزُو ہے

مجھے بیگانہ خود سے کر گیا ہے
عجب ہے تیرا کیفِ آشنائی
ترے جذبِ محبت نے دِیا ہے
عبودیّت کو نُورِ کبریائی

بلند اتنا ترا کاشانۂ نُور
کہ تیری گردِ رہ روشن ستارے
کسی دن میری پستی میں گزر کر
بہت بیتاب ہیں اسکے نظارے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانیٔ احمدیت کی عظیم الشان فتح

محققین اسلام اور حکومت مقبوضہ کشمیر کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کی تصدیق

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ ربوہ

روزنامہ آغاز کراچی کے ۱۷ اپریل ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔

"نئی دہلی ۱۵ اپریل (یو پی پی) مقبوضہ کشمیر حکومت کے محکمہ آثار قدیمہ نے ایک پمفلٹ جاری کیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ سرینگر میں دفن ہیں اور وہ صلیب سے بچنے کے بعد فرار ہو کر مشرقی ممالک آ گئے تھے۔ اس سلسلے میں ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو حقائق کی چھان بین کے بعد رپورٹ پیش کرے گی۔"

۱۸۹۵ء میں حضرت بانیٔ احمدیت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے یہ تاریخی اور علمی انکشاف فرمایا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو از روئے قرآن کریم یہود صلیب پر مار نہیں سکے جیسا کہ قرآن شریف میں مذکور ہے

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (النساء: ۱۵۸)

کہ یہود نہ تو مسیح علیہ السلام کو قتل کر سکے اور نہ ہی وہ ان کو صلیب پر مار سکے البتہ یہود پر مسیح کا یہ واقعہ مشتبہ سا ہو گیا اور حضرت مسیح علیہ السلام ملک فلسطین سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے اور آپ بنی اسرائیل کے جلاوطن قبائل میں اپنے مشن کی تکمیل کے لئے کشمیر پہنچے اور وہاں ایک سو بیس برس کی عمر میں وفات پائی اور شہر سرینگر کے محلہ خانیار میں مدفون ہوئے۔ یہ مقام اصل شہر سے تین میل کے فاصلہ پر عوام کی زیارت گاہ ہے اور یوز آسف نبی کی قبر سے موسوم ہے۔

اس محیر العقول انکشاف نے مشرق و مغرب میں زلزلہ اور طوفان برپا کر دیا۔ آپ نے اس دعوے کے ثبوت میں تاریخی انداز میں ایسے شواہد تحریر فرمائے کہ مسیح کو صلیب سے بیہوشی کی حالت میں زندہ ہی اتار لیا گیا تھا۔ جب آپ علاج معالجہ کے بعد چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے تو آپ نے فلسطین سے ہجرت فرمائی۔

حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام نے اس عظیم الشان انکشاف کے لئے اپنی مایۂ ناز تصنیف مسیح ہندوستان میں بڑی تفصیل سے اس امر کو پایۂ ثبوت تک پہنچا دیا ہے۔ آج تک اس کتاب کی تردید نہیں کی جا سکی۔ اس انکشاف کا ذکر آپ نے اپنی دوسری کتابوں میں بھی کیا ہے۔ چنانچہ آپ کی عربی تصنیف "الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ" میں آپ نے اس موضوع پر بحث فرمائی ہے محققین اسلام نے اس انکشاف کی تائید فرماتے ہوئے آپ کی اس تحقیق کی علاوہ عقلاً تائید فرمائی ہے چنانچہ ہم قارئین کے سامنے مفتیٔ مصر علامہ الشیخ رشید رضا کا مضمون اسی سلسلہ میں پیش کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۲ء میں "الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ" نامی کتاب تصنیف فرمائی اس کتاب کا مطالعہ علامہ رشید رضا صاحب نے بھی کیا۔ اس کتاب کے مطالعہ کے زیر اثر علامہ موصوف نے المنار جلد ۱۵ ۱۹۱۲ء میں ایک مضمون زیر عنوان "القول بهجرة المسيح الى كشمير" حضرت مسیح کی کشمیر کی طرف ہجرت کے متعلق تحقیق تحریر کی ہم اس مختصر مضمون کو مع ترجمہ پیش کرتے ہیں علامہ موصوف تحریر کرتے ہیں:

"يوجد في بلد سرى نغر قبر في مقام عظيم يقال هناك انه مقام نبي جاء بلاد كشمير من زهاء الف وتسع مئة سنة يسمى يوز آسف، ويقال ان اسمه الاصلي عيسى صاحب وكلمة صاحب في الهند لقب تعظيم كلقب أفندي عند الترك ومستر ومسيو عند الافرنج وانه نبي من بني اسرائيل وانه ابن ملك وان هذه الاقوال مما يتناقله اهل تلك الديار من سلفهم وتذكر في بعض كتبهم. وان دعاة النصرانية الذين ذهبوا الى ذالك المكان لم يسعهم الا ان قالوا ان ذالك القبر لاحد تلاميذ المسيح او رسله.

ذكر ذلك بالتفصيل غلام احمد القادياني الهندي في كتابه الذي سماه (الهدى والتبصرة لمن يرى) وذكر فيه انه اكتفى بالاجمال دون تفصيل هذه المسألة يوجد في كتاب معروف هناك اسمه (اكمال الدين) وذكر اكثر من سبعين اسما من اسماء اهل ذالك البلد الذين قالوا ان ذالك القبر هو قبر المسيح عيسى بن مريم ورسم صورة القبر بالقلم واما قبر المسيح فوضعه في كتاب بالرسم الشمسي (الفوتوغرافي) مكتوبا عليه مقبرة عيسى صاحب. غلام احمد هذا يفسر الايواء في قوله تعالى (وجعلنا ابن مريم وامه آية وآويناهما الى ربوة ذات قرار ومعين) بالهجرة الى الهند والتجائهما الى تلك البلدة في كشمير فان الايواء يستعمل في مقام الانقاذ والتنجية من الهم والكرب والمصائب والمخاوف واستشهد بقوله تعالى (الم يجدك يتيما فآوى) وقوله (واذكروا اذ انتم قليل مستضعفون في الارض تخافون ان يتخطفكم الناس فآواكم وايدكم بنصره) وقوله حكاية عن ولد نوح (سآوي الى جبل يعصمني من الماء) والربوة المكان المرتفع وبلاد كشمير من اعلى بلاد الدنيا وهي ذات قرار مكين وماء معين والمشهور عند المفسرين ان هذه الربوة هي رملة فلسطين او دمشق الشام.

ولو آوى الله المسيح وامه اليهما لما خفي مكانهما فيها لاسيما اذا كان ذالك بعد محاولة صلبه وتألب اليهود عليه كما يدل عليه لفظ الايواء الذي لم تستعمل في القرآن الا في الانقاذ من المكروه كما علم من الامثلة المذكورة آنفا. ومثلها قوله تعالى في الانصار رضي الله عنهم (الذين آووا ونصروا) وفي يوسف عليه السلام (آوى اليه اخاه قال اني انا اخوك فلا تبتئس بما كانوا يعملون) وفي آية اخرى (فلما دخلوا على يوسف آوى اليه ابويه وقال ادخلوا مصر ان شاء الله آمنين) ولم يكن المسيح قبل تألب اليهود عليه والسعي لقتله وصلبه في مخافة يحتاج فيها الى الايواء في مأمنه. ففراره الى الهند وموته في ذالك البلد ليس ببعيد عقلا ولا نقلا"

ترجمہ:- سرینگر شہر میں ایک مقبرہ ہے جس میں ایک عظیم مزار ہے۔ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ مقام ایک نبی کا ہے جو ۱۹۰۰ سال گذرے کشمیر کے علاقہ میں آیا جسے یوز آسف کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ کا اصل نام عیسیٰ صاحب تھا اور وہ بنی اسرائیل کا نبی ہے اور بادشاہ کا بیٹا ہے یہ وہ مختلف اقوال ہیں جو اس علاقہ کے باشندگان اپنے بزرگوں سے بیان کرتے آئے ہیں اور یہ امور ان کی بعض کتابوں میں ذکر کئے گئے ہیں نصرانیت کے پادری جو اس جگہ گئے ہیں ان کو بھی یہ کہے بغیر چارہ نہیں کہ یہ قبر مذکور حضرت مسیح کے شاگردوں میں سے کسی ایک کی ہے یا آپ کے نمائندہ کی۔

یہ جملہ امور مفصل غلام احمد قادیانی الہندی نے اپنی کتاب الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ میں بیان کئے ہیں۔ اور اس کتاب میں آپ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ وہ اختصار پر ہی کفایت کرتے ہیں اور اس مسئلہ کی تفصیل کو چھوڑتے ہیں کیونکہ اس کی قدرے تفصیل مشہور کتاب "اکمال الدین" میں پائی جاتی ہے۔ اس شہر کے ستر سے زیادہ باشندوں کے ناموں سے یہ بات بیان کی گئی ہے کہ یہ قبر مسیح ابن مریم کی ہے قبر کی تصویر قلمی ہے مگر مزار کا باقاعدہ فوٹو لیا گیا ہے جس پر قبر عیسیٰ صاحب تحریر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ غلام احمد مذکور لفظ الیواء کی کلامِ ربانی کے مطابق

(وجعلنا ابن مریم وامہ اٰیۃ واٰوینٰھما الیٰ ربوۃ ذات قرار و معین)

یہ تفسیر کرتے ہیں کہ آپ نے ہندوستان کی طرف ہجرت کی اور کشمیر کے اس شہر مذکورہ میں پناہ لی۔ کیونکہ لفظ الیواء کا استعمال مصیبت غم، گھبراہٹ اور خوف سے نجات حاصل کرنے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

جس کے لئے آپ نے کلام ربانی کی ان آیات کو بطور استشہاد کے پیش کیا ہے۔

۱۔ الم یجدک یتیما فاٰوٰی

۲۔ واذکروا اذ انتم قلیلون مستضعفون فی الارض تخافون ان یتخطفکم الناس فاٰوٰکم وایدکم بنصرہ۔

۳۔ اور حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کے متعلق کلامِ ربانی میں ہے

ساٰوی الی جبل یعصمنی من الماء

ربوہ سے مراد بلند جگہ ہے جس کشمیر کا علاقہ دنیا کے بلند ترین علاقوں میں سے ہے اور وہ جگہ قابل رہائش اور بہتے چشموں والی بھی ہے۔ مفسرین کے نزدیک یہ مشہور رہا ہے کہ یہ ربوہ فلسطین کا علاقہ یا دمشق، شام ہے۔

اگر اللہ تعالیٰ نے مسیح اور ان کی والدہ کو ان مذکورہ شہروں کی طرف پناہ دینا تو ان دونوں کی جگہ وہاں پوشیدہ نہ ہوتی خصوصاً جب کہ یہ واقعہ آپ کو صلیب دیئے جانے کے معاً بعد ہوا۔ اور یہود کی گرفت آپ پر بہت ہی سخت تھی جیسا کہ اس پر لفظ الایواء دلالت کرتا ہے یہ لفظ قرآن کریم میں صرف مصیبت سے بچنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں میں ابھی بیان کیا گیا ہے اور اس کی مثال کلام ربانی میں یوں ہے جو کہ انصار رضی اللہ عنہم کے متعلق ہے یعنی

(الذین اٰووا و نصروا)

اور حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق ہے

(اٰوٰی الیہ اخاہ قال انی انا اخوک فلا تبتئس بما کانوا یعملون

اور دوسری آیت میں ہے

فلما دخلوا علی یوسف اٰوٰی الیہ ابویہ وقال ادخلوا مصر ان شاء اللہ اٰمنین)

حضرت مسیح علیہ السلام ہر گھڑی اس خوف میں تھے کہ آپ یہود کی گرفت اور آپ کے قتل و صلیب کی سازش سے پہلے پناہ کی ضرورت محسوس کریں تاکہ آپ اس خطرہ سے بچ جائیں پس ان حالات میں آپ کا ہندوستان کی طرف نکل جانا اور اس شہر مذکور (سرینگر) میں آپ کی وفات ہونا عقلی اور نقلی لحاظ سے بعید نہیں ہے۔"

مقبوضہ کشمیر کے محکمہ آثار قدیمہ کا یہ انکشاف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان علمی کامیابی اور فتح ہے اس انکشاف کا اظہار آپ نے ۱۸۹۵ء میں کیا تھا۔

بانی احمدیت نے جس علمی اور تاریخی دلائل سے حضرت مسیح علیہ السلام کو وفات یافتہ اور سرینگر میں مدفون ثابت کر کے ان کی الوہیت پر ایسی ضرب کاری لگائی ہے کہ عیسائیت کا یہ سارا پودا جڑ سے اکھڑ گیا ہے۔

وقار عمل

۲۹ جولائی کو مسجد گول بازار ربوہ پر وقار عمل کے ذریعہ چھت ڈالنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے ایک پروگرام بنایا۔ وقار عمل چار بجے شام شروع کیا گیا سہولت کی خاطر خدام کو بلاک وار کام پر لگایا گیا۔ چنانچہ ہر بلاک کے خدام وقفہ وقفہ کے بعد کام کرتے رہے مجموعی طور پر وقار عمل ڈیڑھ بجے شب تک جاری رہا۔ اور ساڑھے تین سو سے زائد انصار خدام اور اطفال نے اس میں حصہ لیا۔ نیز فضل عمر درس القرآن کے طلباء نے بھی اپنے آپ کو اسی نیک کام کے لئے پیش کیا اور خدام ربوہ کا ہاتھ بٹایا

مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ایم اے مہتمم مقامی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر عمومی اور مکرم حکیم خورشید احمد صاحب صدر حلقہ گول بازار وقار عمل میں موجود رہے۔ اور کام کرنے والوں کو اپنی بیش قیمت نصائح سے نوازتے رہے۔

وقار عمل میں حصہ لینے والوں کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار کی طرف سے ٹھنڈے پانی اور سائبان لگا کر سایہ کا انتظام کیا گیا۔ اسی طرح مجلس کی طرف سے وقار عمل میں حصہ لینے والوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

احباب تمباکو نوشی سے اجتناب کریں

مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما فاضل۔ ربوہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ مومنوں کے متعلق فرماتا ہے

والذین ھم عن اللغو معرضون۔

کہ وہ مومن کامیاب ہو گئے جو بیہودہ اور لغو کاموں سے مونہہ پھیر لیتے ہیں۔ حقہ اور سگریٹ نوشی لغو کام ہیں جن میں انسان کا مال اور قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے اور وہ بہت سی نیکیوں سے محروم رہتا ہے۔ بدبودار چیز استعمال کر کے مساجد میں آنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے حقہ اور سگریٹ نوشی سے مونہہ اور ہاتھوں میں بدبو پیدا ہوتی ہے جو مساجد میں نمازیوں کی اذیت کا باعث ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقہ کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"منہ میں اس سے بُو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ یہ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے۔"

(بدر ۲۴ر اپریل ۱۹۰۳ء)

حقہ نوشی کی لغو عادت کو ترک کرنے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے بشرطیکہ اس میں ایمان ہو اور بہت سے ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں جو اپنی پرانی عادات کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جو ہمیشہ شراب پیتے چلے آئے ہیں بڑھاپے میں آ کر جبکہ عادت کا چھوڑنا خود بیمار پڑنا ہوتا ہے بلا کسی خیال کے چھوڑ بیٹھے ہیں اور تھوڑی سی بیماری کے بعد اچھے بھی ہو جاتے ہیں۔ میں حقہ کو منع کہتا اور ناجائز قرار دیتا ہوں مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو یہ ایک لغو چیز ہے اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہیئے"

(بدر ۲۸ر فروری ۱۹۰۷ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بارہ میں فرماتے ہیں:-

"حقہ نوشی تمام بداخلاقیوں کا منبع ہے اور اس سے انسان پست ہمت اور دوسروں کا غلام بن جاتا ہے اس کی عادت سے بہت سے امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔ دمہ، رعشہ اور بیسیوں بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں ...... دجال کی ایک علامت یہ بھی بتائی گئی ہے کہ اس کے آگے بھی دھواں ہوگا اور پیچھے بھی۔ سگریٹ پینے والا منہ سے دھواں نکالتا ہے پھر دھواں پیچھے کو چلا جاتا ہے۔ یورپین لوگ جدھر جائیں سگریٹ پیتے جائیں گے۔ یہ بھی دجالی عادت ہے اور مسیح موعود دجالی عادتوں کو مٹانے آئے تھے پس تم بھی دجالی عادات کو چھوڑ دو۔"

(بحوالہ بدرسوم کے خلاف جہاد ص۸۵)

پس وہ احباب جو تمباکو نوشی کی لغو عادت میں مبتلا ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اس کو ترک کر دیں۔ اسیطرح والدین اپنی اولاد کی نگرانی فرمائیں کہ اس مضر صحت اور بد عادت میں مبتلا نہ ہوں۔

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ وفا ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جولائی جلد مرکز کو ارسال کریں

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

محترم عبدالرشید صاحب ارشد جونیئر منیجر لیور برادرز پاکستان لمیٹڈ رحیم یار خان کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (خواجہ محمد رشید [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

پنجاب کے تمام بورڈز سے میٹرک کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے اور عنقریب فرسٹ ایر کے داخلے شروع ہو جائیں گے۔ جامعہ نصرت میں گیارہویں کلاس (آرٹس و سائنس مضامین) کا داخلہ ۱۸ اگست سے شروع ہوگا اور بغیر لیٹ فیس کے ۳۰ اگست تک جاری رہے گا۔

جامعہ نصرت میں تعلیم خالص اسلامی اور پاکیزہ ماحول میں دی جاتی ہے یہ واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں اعلیٰ دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم لازمی ہے جامعہ نصرت کے نتائج خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ شاندار رہے ہیں گزشتہ برس جامعہ نصرت کا ایف اے کا نتیجہ ۷۶ فی صد رہا۔ اور ۱۶ طالبات وظیفہ کی حقدار قرار دی گئیں ایک طالبہ نے سیکنڈری بورڈ سرگودھا سے Talent Scholarship حاصل کیا۔

تمام سٹاف محنتی اور کوالیفائڈ ہے۔ سائنس لیبارٹریز نہایت عمدہ اور اعلیٰ سامان سے آراستہ ہیں۔

طالبات جامعہ نصرت صرف کورس کی کتابیں ہی نہیں پڑھتیں بلکہ ان کی دینی تعلیم و تربیت کی غرض سے علماء کرام کی مختلف عنوانات پر تقاریر کا انتظام کیا جاتا ہے۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اکثر طالبات سے خطاب فرماتی ہیں۔ اور مسموم مغربی فضا سے محفوظ رکھنے کے لئے بیش بہا پند و نصائح فرماتی ہیں۔ جو طالبات کے لئے مشعل راہ ثابت ہوتی ہیں۔
غیر نصابی سرگرمیوں اور کھیلوں میں بھی طالبات نہایت شوق سے حصہ لیتی ہیں۔
جامعہ نصرت ہوسٹل میں بورڈرز کی تربیت پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ طالبات کی نگرانی کے لئے ہمہ وقت سپرنٹنڈنٹ موجود ہے۔ ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ ہوسٹل کی طالبات اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں رنگین کر لیں۔ ماہ رمضان میں درس اور تراویح کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں طالبات مسجد جاتی ہیں۔ سحری اور افطاری کا تسلی بخش انتظام کیا جاتا ہے۔

ان تمام احباب سے جو بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ التماس ہے کہ اگر اپنی تعلیم یافتہ بچیوں کو صحیح معنوں میں مسلمان دیکھنا چاہتے ہیں اور پرسکون ماحول میں تعلیم دلوانا چاہتے ہیں تو اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں داخل کروائیں۔
داخل ہونے والی طالبات مندرجہ ذیل امور کی پابندی کریں۔

۱۔ داخلہ فارم مع کیریکٹر، پروویژنل اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹس کے ۱۸ اگست تک کالج آفس میں مطلوب ہیں۔ داخلہ فارم کالج آفس سے مل سکتے ہیں۔
۲۔ انٹرویو ۲۱ تا ۲۵ اگست (۹ تا ۱۲ بجے روزانہ) ہوگا۔
۳۔ منتخب امیدوار طالبات کی فہرست ۲۶ اگست کو نوٹس بورڈ پر لگا دی جائے گی۔ ۳۰ اگست تک فیس داخلہ کالج آفس میں جمع کروانا ضروری ہوگی۔
۴۔ ایف ایس سی میڈیکل۔ نان میڈیکل میں صرف فرسٹ کلاس طالبات جنہوں نے میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ پاس کیا ہو۔ داخل کیا جائے گا۔
۵۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو متعلقہ بورڈ سے ٹرانسفر سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔
۶۔ سفید سوتی یونیفارم لازمی ہے۔
۷۔ ہر مسلمان طالبہ کے لئے اسلامی پردہ لازمی ہے۔ کالج میں داخل ہونے والی طالبات کے لئے ضروری ہے کہ برقع پہن کر آئیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

سب سے اعلیٰ مزیدار اور فائدہ بخش ہے
تریاق سلیمانی
تبخیر معدہ، بدہضمی، پیٹ درد، ہیضہ، متلی، قے، اور اسہال میں اس سے بہتر اور کوئی دوا ہے۔
المنار دواخانہ ربوہ

معذرت

گزشتہ ہفتہ بسوں کی گڑبڑ کی وجہ سے اخبار باقاعدہ نہیں جا سکا ادارہ الفضل معذرت خواہ ہے۔ (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ وفا/جولائی ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائی اُن سے درخواست ہے کہ وہ جلد اپنی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔
مرکز میں رپورٹ بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے۔ اس تاریخ تک ہر مجلس کی طرف سے رپورٹ آنی ضروری ہے۔ مجالس اس کی پابندی فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

خاکسار کے لڑکے عزیزم چوہدری جہانگیر احمد کا نکاح عزیزہ امۃ الحی بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا سے مبلغ اڑھائی ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم مولوی فاضل صدر جماعت احمدیہ محلہ دارالیمن نے مسجد محمود میں ۲۵/۷/۷۳ کو بعد نماز ظہر پڑھایا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت و بامراد ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر حسین واقف زندگی وکالت زراعت۔ ربوہ)

سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گجرات داخلہ برائے ۷۴-۱۹۷۳ء

سہ سالہ کورسز:-
۱۔ آٹو موبائل ۲۔ الیکٹریکل ۳۔ فونڈری ۴۔ مکینکل۔ پیٹرن میکنگ (PATTERN MAKING) ۶۔ انسٹرومینٹ ٹیکنالوجی ۷۔ ویلڈنگ فورجنگ اینڈ شیٹ میٹل۔

قابلیت: میٹرک۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ ریاضی۔ انگلش۔ جیومیٹریکل ٹیکنیکل ڈرائنگ عمر ۱۵ سے کم اور ۱۹ سے زیادہ ۳۱/۸ کو نہ ہو۔
درخواستیں بنام پرنسپل صاحب متعلقہ ۲۰/۸/۷۳ تک۔
فارم درخواست و پراسپکٹس پرنسپل صاحب کے دفتر سے ۳/- ادا کرکے یا ۳/۰ روپیہ کا پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل صاحب بھیج کر حاصل کریں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے والے آپ اپنے ایڈریس کا لفافہ "۱۰ × "۵ جس پر ۱.۲۰ روپیہ کے ٹکٹ لگے ہوں بھیج دیں۔
درخواست کے ہمراہ پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل صاحب ۲/- (فیس درخواست) تین مصدقہ فوٹو۔ ڈومی سائل سرٹیفکیٹ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی نقول تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ کیریکٹر سرٹیفکیٹ دو بڑے لفافے جن پر امیدوار کا ایڈریس ہو ارسال کریں۔
آزاد کشمیر، گلگت ایجنسی کے امیدوار اپنی درخواست وزیر داخلہ امور کشمیر امور کشمیر ڈویژن اسلام آباد کی وساطت سے ارسال کریں۔ ۲۹/۸ تک۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

دانت نکلوائیے
جناب شیخ احسان کریم صاحب پروپرائٹر نیشنل سوپ اینڈ کیمیکل انڈسٹری ۲۵ سول لائن چیل پور ڈالی لکھتے ہیں "مجھے پائیوریا اور کیریز کی تکلیف تھی کسی دوا سے آرام نہ آیا۔ دو ڈاڑھیں بھی نکلوانی پڑیں۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ میرے دانت خوبصورت اور صحت مند ہو گئے۔" فی کورس -/۱۰ روپے۔
دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ کیور -/۱
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۶ پروڈکشن برانچ ۶۰۷

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ ضیاء النساء صاحبہ زوجہ جناب ناصر الدین خان صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ ریلوے انسپکٹر ۱۲ مزنگ لاہور ۱۷ جولائی کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ حضرت ملک غلام محمد صاحب آف سنٹرل ملز قصور کی بیٹی اور حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب سابق جنرل پریذیڈنٹ لوکل انجمن احمدیہ لاہور کی بہو تھیں۔ بڑی غریب پرور نیک خصال اور خیر خواہ خاتون تھیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مقام قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آپ نے تین بیٹے اور دو بیٹیاں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں۔ (ملک حکیم احمد ۱۲ احمد نگر لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی والدین اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کروائیں

(از مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم ربوہ)

اس وقت جبکہ جماعت احمدیہ کے خلاف مخالفت کی ایک نئی رو چلانے کی کوشش کی جارہی ہے ہماری جماعت کے مخلصین کا فرض ہے کہ وہ اپنے عمل و کردار سے اس کا عملی جواب بھی دیں اور اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اسلام کی دینی روحانی اور علمی جنگ لڑنے کے لئے اپنے بچوں کی زندگیاں وقف کریں اور انہیں جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ جامعہ احمدیہ وہ ادارہ ہے جس میں اسلام کی روحانی اور علمی جنگ لڑنے کے لئے سپاہی اور جرنیل تیار کئے جاتے ہیں۔ جو اپنی ساری زندگی اس کام کے لئے امام وقت کے حضور وقف کر دیتے ہیں۔

ہمارا اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں دینی جہاد کے لئے وقف کرنا اس بات کی علامت ہوگا کہ ہمیں اسلام کے مقدر غلبہ پر پورا پورا یقین و ایمان ہے۔

لوگوں کے لئے یہ امر باعث حیرت ہوگا کہ یہ عجیب قوم ہے کہ علماء زمانہ تو اسے غیر مسلم قرار دے رہے ہیں اور ادھر یہ اسلام کی علمی اور دینی جنگ کے لئے اپنے آپ کو دھڑا دھڑ وقف کرتے چلے جاتے ہیں۔ گویا خدا تعالیٰ نے دین کی حمایت اور نصرت کا جوش و خروش انہی "غیر مسلموں" کے دل میں ڈالا ہے۔

احباب جماعت کو اس وقت خاص طور پر اپنی غیرت ایمانی کا ثبوت دینا چاہیئے اور اپنے فائق اور ذہین بچوں میں سے بعض کو ضرور اس دینی جہاد کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ یاد رکھیں کہ غلبہ اسلام کے دن نزدیک ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

بلفت اے اجر نصرت با دسندت لے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک ہوتے ہی مخلصین جماعت احمدیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے پورے جوش اور جذبہ اخلاص سے وعدے لکھوائے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بہتوں کو سو فیصد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائی اور باقی قسط وار ادائیگی کر رہے ہیں۔ بطور یاد دہانی ایسے مخلصین سے درخواست ہے کہ صرف چند ماہ باقی ہیں اس میں آپ نے اپنا وعدہ سو فیصد ادا کرنا ہے جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ وقت کے اندر ہر وعدہ کنندہ سے وصولی کر لیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مستورات میں جو تقریر فرمائی تھی وہ شعبہ اشاعت لجنہ مرکزیہ نے پانچ ہزار کی تعداد میں پمفلٹ کی صورت میں چھپوائی ہے۔ اس کی قیمت صرف ۵۰ پیسے رکھی گئی ہے جن لجنات کی طرف سے طالبات فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں آئی ہوئی ہیں وہ ہمیں لکھ دیں کہ کتنی کتب کی ان کو ضرورت ہے تاکہ اتنی کتب ان لڑکیوں کے ہاتھ آپ کو بھجوائی جا سکیں۔ لجنات فوری طور پر اپنے اپنے آرڈر بھجوائیں۔ (آنریری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

امۃ الحلیم انشاذر بنت حکیم محمد سعید صاحب (راولپنڈی) نے اس سال گورنمنٹ [illegible] راولپنڈی سے فرسٹ ڈویژن میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے گزشتہ سال اس کی کامیابی پر وظیفہ بھی ملا تھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اس کی آئندہ کامیابیوں کے لئے دعا کریں۔

لجنات توجہ کریں

لجنہ اماء اللہ کے مالی سال پر نو ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ گزشتہ سال لجنہ اماء اللہ کی مجالس سالانہ تقریب کی وجہ سے لجنہ اماء اللہ کے بجٹ پر بہت زیادہ بوجھ پڑا ہے اس سال اس کو پورا کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تمام لجنات اپنا بجٹ جلد از جلد پورا کریں۔ چندہ ناصرات الاحمدیہ اور چندہ سالانہ اجتماع میں ابھی بہت کمی ہے۔ ناصرات الاحمدیہ سے باقاعدہ چندہ لیا کریں۔ اسی طرح ممبرات لجنہ سے فی ممبر ایک روپیہ سالانہ کے حساب سے اجتماع کا چندہ وصول کر کے بھجوائیں اور پوری کوشش کریں کہ ۳۰ ستمبر تک بجٹ پورا ہو سکے۔ اسی طرح مجلہ۔ لجنہ سپیکس۔ تاریخ لجنہ جلد سوم اور بیجز کی چھپوائی پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بہت خرچ کیا ہے۔ لجنات ان کتب کی تحریک کریں۔ اور ان کا آرڈر دیں۔ بیجز بھی منگوائیں۔ ورنہ سال ختم ہونے کے بعد کوئی چیز نہ مل سکے گی۔ ہر احمدی گھرانہ میں ایک ایک کاپی مجلہ اور تاریخ کی ہونی چاہیئے۔ تاریخ لجنہ جلد دوم کی کچھ جلدیں ابھی باقی ہیں۔ جلد منگوائیں ورنہ تاریخ لجنہ جلد اول کی طرح وہ بھی نہ مل سکے گی۔ لجنہ سپیکس انگریزی جاننے والے طبقہ میں لجنہ کا تعارف کروانے کے لئے بہت مفید چیز ہے۔ ابھی تک بہت کم فروخت ہوا ہے۔ شعبہ اصلاح و ارشاد کے سپرد گزشتہ سال مجلہ اور لجنہ سپیکس کی خرید اور تقسیم کا کام کیا گیا تھا۔ اس کی طرف توجہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن کا سالانہ اجتماع

(منقول از اخبار صدائے پاکستان۔ کوپن ہیگن)

کوپن ہیگن ۷ جولائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن ڈنمارک کا تیسرا سالانہ اجتماع ۹ جون ۱۹۷۳ء کو روایتی انداز میں شروع ہوکر ۱۰ جون کو اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع میں لندن، ناروے اور سویڈن کی مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اس اجتماع کا افتتاح مکرم سید جواد علی صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ خدام نے کھیلوں کے مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ خاص طور پر کبڈی کے مقابلہ میں خدام نے نہایت چابکدستی اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ کھیلوں کے بعد خدام نے معلومات عامہ، دینی معلومات وغیرہ کا زبانی امتحان دیا۔ ججوں کے فرائض مکرم کمال یوسف صاحب، مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب اور مکرم سید جواد علی شاہ صاحب نے ادا کئے۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس مکرم عبدالوہاب آدم صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں مکرم کمال یوسف صاحب سویڈن اور مکرم عبدالوہاب صاحب آدم غانا کے علاوہ قائد مجلس کوپن ہیگن نے خدام سے خطاب کیا۔ مکرم عبدالوہاب بن آدم نے غانا میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت غانا میں ۱۶۲ مساجد، ہسپتال کالج اور کئی سکول جماعت احمدیہ چلا رہی ہے۔ دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر شروع ہوا جس کی صدارت مکرم کمال یوسف صاحب نے کی۔ مکرم عبدالسلام صاحب میڈیسن، مکرم سید جواد علی صاحب اور مکرم عبدالوہاب صاحب بن آدم آف غانا نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد مکرم سید جواد علی شاہ صاحب نے مختلف مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد مختصر اختتامی تقریر کے ساتھ فضا اللہ اکبر اور اسلام زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔

اس طرح خدام کا تیسرا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (مرسلہ مہتمم مجالس بیرون)

ایک لاجواب اور مجرب روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی جملہ امراض

خارش، پانی بہنا، موتیا بند، ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ

فی شیشی :- ۷۵ پیسے

۵۳۸

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷